

مفتاحات ظہوری

891.55
Z12M

JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY
LIBRARY

Kashmir Division - Srinagar

51 ✓

10000

891.55

W 21 Z

CHECKED

la

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
آله وصحبه
وسلم



در مطبعه مطبعه
کتابخانه
مطبعه
کتابخانه
مطبعه
کتابخانه

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب جو دین شایقین کو فہرست مطول سے جو علاحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال میں نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب فارسی درس مبتدیان و کتب اخلاق و عہدیت و تصوف و کتب لغت فارسی ذیل میں درج کرتے ہیں ناظرین و شایقین ملاحظہ فرما کر خط کافی و بہرہ دانی اور تمناویں۔

کتب فارسی درس مبتدیان

کریم بخش از تصنیفات شیخ سعدی روح
کریم بخش قلم علی مع ارباب ایجاد بخشی کا لکچر شاد و مودعہ جو
کریم بخش ترجمہ ہر ایک شعر کے نیچے معنی اسکے اردو میں ہیں۔
کریم بخش جہانگیر مجید ہے کریم کا ابیات ہمزون میں۔
در گیتا شرح کریم مصنفہ حافظ محمد نذیر صاحب۔
پنج گنج یعنی کریم۔ نام حق۔ محمود نامہ۔ پند نامہ عطار۔ رسالہ قاضی
نامہ فیضان۔ تصنیف شاہ علاء الدین اودھی۔
محمود نامہ۔ مصنفہ عنقریب مشہور کتاب ہے
قاف نامہ۔ چہرا غلامہ اشعار لائق بیت بخشی مبتدیان
عطائی نامہ تصنیف شیخ شاہ محمد غریبات لامیہ۔
صفوۃ المصادر۔ عرف آمد نامہ مشہور کتاب ہے
ہفت ضابطہ تصنیف علی نقی خان درس اطفال کے لیے
دستور المکتوبات۔
النشأ بہار عجم۔ مصنفہ مولوی امانت علی صاحب۔
النشأ فائز۔ از مولوے محمد اکرم صاحب متخلص
فائز مطبوعہ مطبع نظامی۔
النشأ فیض سان۔ از منشی حفیظ اللہ۔
النشأ خلیفہ مصنفہ خلیفہ شاہ محمد مرحوم قنوجی۔
النشأ تمیز۔ مصنفہ منشی کالی رائے صاحب متخلص تیز۔
النشأ مادہ ہورام۔ مشہور انشائے۔
النشأ منیر مصنفہ کیر صافی منیر لاہوری۔
النشأ بہار منیر تصنیف مولوی عبدالعزیز صاحب۔
النشأ جامی تصنیف مشہور از مولانا عبدالرحمن جامی۔
النشأ طاہر وحید مشہور کتاب از مرزا طاہر وحید۔
النشأ فائق۔ از مولوی محمد فائق۔

النشأ دولت رام۔
النشأ صفدری۔ جس میں رقعات فارسی اور
ادب کے مقابل اردو ہیں۔
النشأ گلزار عجم مصنفہ مولوی مقبول احمد فاروقی۔
النشأ مفید۔ تصنیف منشی بچھن رام صاحب۔
النشأ دلاویز از مولوی عبدالعزیز صاحب تلامذہ شہزاد
النشأ عجیب۔ مشہور کتاب ہے۔
ظہیر الانشأ مصنفہ منشی ظہیر الدین مرحوم۔
مجموعہ انشأ صغیر لیل و نعت نامہ از عبداللہ خان علوی
سبب شاد و ابیات فرنگ لغات۔
نادر انشأ از ملا طہیر رائے نقر شنی یہ بڑے رتبہ کی
انشائے متین عبارت۔
النشأ دلکش۔ مصنفہ منشی فتح محمد صاحب۔
فیاض البستان مصنفہ منشی لایت حسین خان صاحب
دستور الصبیان۔ درس اطفال کے لیے مفید ہے۔
رقعات عزیز۔ از تصنیفات مولوے
عبدالعزیز صاحب۔
رقعات عالمگیری۔
رقعات قتیل۔ مصنفہ مرزا محمد حسن قتیل۔
رقعات ابوالفضل۔ از تصنیفات ابوالفضل
علامی مشہور کتاب ہے۔
بنجر فہمہ ملا طہوری کا مشہور مع دوستی۔
رقعات بیدل۔ از مرزا عبدالقادر بیدل۔
رقعات بچھی نرائن۔ تصنیف منشی بچھن نرائن۔
رقعات امان اللہ۔ منشی۔ بلاغت و

نفاحت بین مشہور ہے۔
 رقعات نظامیہ مشہور انشا ہے۔
 رقعة گلستان حکمت از مولوی عبدالغفر صاحب آردی
 رقعات احسن بک نام ارتکاز رنگ ہے از حکیم محمد حبیب زوشتہ
 پنجرقعہ ولایت از سید ولایت علی صاحب۔
 گلارہ ولایت۔
 رقعات فیض آگین۔ مکتوبات۔
 توقیعات کسری از جلال الدین طباطبائی۔
 کلیات سہ نثر مرزا غالب۔ پنج آہنگ۔
 دستنبو۔ مہر نیمروز۔
 ابو الفضل ہرستہ و قمر مولوی ہادی علی مرحوم محشی کیا۔
 رسائل طغرا۔ نثر ہائے مشہور مع رقعات۔
 حسن و عشق مولفہ منتہا عالمی کتبی حسن و عشق میں۔
 مرافقہ قصا و قدر۔ مصنفہ منشی ظہیر الدین۔
 رقعات نامی تصنیف مولوی حکیم الدین صاحب
 بینا بازار مولفہ ارادت خان واقع بہت خوشنویس و محشی
 شرح عینا بازار۔ مطبوعہ نادرا از مولوی
 امام بخش صہبائی۔

سہ نثر طہوری مع مقدمات ثلاثہ یہ کتاب مشہور ہے۔
 شرح سہ نثر طہوری۔ نثر نورس کی شرح
 از مولانا مفتی سعد اللہ مغفور۔
 کتابتیش نامہ مع فرہنگ تصنیف منشی راجہ کرن۔
 لذۃ الافہام۔ نثر تصنیف مولوی سید
 محمد علی موسوی دہلوی۔
 تفہیم گلستان اشعار گلستان کی تفہیم۔
 سلاک مسلسل مصنفہ منشی حیدر کا پر شاہ۔
 نیندگی نامہ بطور ترجیع بند مصنفہ رسالے
 کنہیا لالی صاحب بہادر۔
 مظہر العجایب۔ مصنفہ مرزا قتیل صفات
 ہر شے کا مذکور کار آمد منشیان۔
 تاج المداخ۔ نثر رنگین تصنیف منشی انوار حسین
 تسلیم سہوانی در صنائع۔
 صفات کائنات مشہور کتاب ہے انشا پروازی ہیں
 کہ صفات ہر ایا اور اشیاء مختلف کے صفات جو کہ بڑے بڑے
 اساتذہ نے مثل ملا طغرا و طہوری وغیرہ نے لکھے ہیں وہ سب
 بعنوان خالی تہ اسمیں مندرج کیے۔

کتاب خلافت و موعظت تصوف

گلستان نثر شیخ سعدی شیرازی بتحشی لائق دید
 ایضاً متوسط سلم۔
 ایضاً۔ چوب قلم کاغذ سفید ولایتی عمدہ۔
 ایضاً۔ کاغذ حنائی۔
 ایضاً۔ پر قلم و واقع و خوشخط مع فرہنگ ٹیٹل رنگین خوشنویس
 گلستان ہر قلم منقول عنہ محشی مولوی ہادی علی
 صاحب مرحوم یادگار ہیں۔
 گلستان مترجم ترجمہ لفظ بلفظ ہولہ۔
 شرح گلستان۔ مصنفہ مولوی محمد اکرم ملتانی۔
 ریاض رضوان۔ شرح گلستان از مولوی
 ریاض علی مرحوم۔
 خیابان شرح گلستان از سراج الدین علیخان آرزو۔

گلستان حکیم قاضی بجا گلستان شیخ سعدی قابل دید ہے۔
 بہارستان جامی بجا گلستان سعدی۔
 خارستان موعظت و اخلاق میں نایاب کتاب نظم و
 نثر کفار میں بعینہ ہم پہلو گلستان اور صفات مہینوی فصیح
 و انداز میں ادیبیکہ ہم پلہ و ہم میزان ہے گلستان کے آٹھ باب
 اسکا سولہ باب بر حساب خار کے بعد کل کارنگ جتنا ہی ایسے
 مبتدی کو لے کے بعد گلستان پڑھانا زیبا ہے منشی فیڈیاں
 صاحب میر منشی اکیٹی بیہویاں نے اصل نسخہ ٹیری کو شمشیر
 صحیح کر کے بھیجا گویا از سر نو نام مصنف کا زندہ کیا خوبی موی خوبی لائق دید
 اسرار الاولیا از حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمہ اللہ۔
 اخلاق محمدی مصنفہ محمد علی نیردی۔
 مصباح الہدایت ترجمہ فارسی عارف مشہور کتاب ہے۔

رسالہ ہدایت المومنین موعظت میں۔
مطالب رشیدی۔ مصنفہ شاہ تراب علی
در تصوف در موزات فقر۔

سرور العباد شرح قصیدہ بابت سعاد۔
پند نامہ مصنفہ حضرت فرید الدین عطار تصوف میں۔
کیمیای سعادت از امام محمد غزالی۔
اخلاق جبالی محبتہ از ملا جلال الدین محقق دوانی۔
اخلاق ناصری مشہور علم اخلاق میں۔
اخلاق محسنی از ملا حسین واعظ۔
گلشن اسرار تصنیف مولوی انور علی صاحب تصوف
می باید شنید۔ از مولوی رفعت علی
رفعت نصاب اخلاق میں۔

مکتوبات امام ربانی۔ ہر سہ جلد بہت نادر
کتاب ہے آئندہ جلائے باطن اہل حق ہے از ارشادات
حضرت مجدد الف ثانی بہت خوبی کے ساتھ ایک کلیات مکتب
مجموع ہو کر طبع ہو رہے طالبین خواہش فرمائی سے مستعد
نہ رہے ہیں۔

مکتبہ عارفان مصنفہ فرید الدین عطار و دیگر عرفا۔
مکتبہ سارہ غوثیہ۔ سے بہت نشاط العشق از ارشادات
حضرت غوث الاعظم رحمہ اللہ۔

بوستان حلی قلم۔ مانند قلم اوسط قطعہ
لائق دید ہے کاغذ سفید۔
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔

بوستان دومصرعہ خوشخط تصنیف شیخ سعدی قلم
ایضاً۔ دومصرعہ متوسط۔

بوستان سومصرعہ متن و حاشیہ میں تین مصرعہ ہیں۔
ایضاً۔ دومصرعہ مطبوعہ مطبع علوی۔

مثنوی شاہ شرف۔ از شاہ بو علی قلندر
عارفانہ مضمون ہے۔

مثنوی معنوی۔ مولوی روم چار مصرعہ شش دفتر
مشہور بالحق دفتر ہفتم۔

شرح مثنوی بحر العلوم طبع جدید از تصنیف حضرت

مولانا عبد العالی بحر العلوم یہ شرح عامل المتن ہے۔
لطائف معنوی شرح مثنوی مولوی روم۔
مکاشفات رضوی۔ شرح مثنوی
روم از مولوی محمد رضا۔

مجموعہ مثنویات۔ یہ کلیات حضرت فرید الدین عطار
ہے اسکے شامل دس رسالے ہیں۔

مثنوی سلیمیل مصنفہ حکیم منور حسین حکیم تخلص۔
مجالس العشاق۔ با تصویر تصنیف میر سلطان حسین
نہیرہ شہنشاہ امیر تمپور گورگان ہر نظم و نثر لکھنؤ مطبوعہ سابق
مجالس العشاق با تصویر مطبوعہ جدید۔

منطق الطیر تصنیف فرید الدین عطار تصوف میں۔
نظم اللالی شرح قصیدہ مآلی نصاب میں۔
مثنوی بزم وصال۔ عرفان میں مصنف
شاعر اہل زبان ہے۔

مثنوی حضرت شیخ بہلول تصنیف حضرت بہلول۔
حدائق حکیم سنائی۔ درسی مشہور مذاق تصوف
میں نایاب کتاب ہے۔

معدن الجواہر از ملا طریقی اخلاق میں۔
انوار الرحمن لتنویر الجنان ملفوظات حضرت عبدالرحمن صوفی صاحب فان

کتاب لغت فارسی

لغات المبتدی۔ تصنیف مولوی سیف اللہ
صاحب عظیم آبادی۔

کشف اللغات مطبوعہ مطبع شمسند و مجلیہ
غیاث اللغات مع چراغ ہدایت مصطفیٰ خان آرزو
برہان قاطع۔ لغت اور محاورہ اور اصطلاحات
فارسی میں مستند ہے

نصاب الصبیان ابو نصر قرابی کی تصنیفات ہے
شرح نصاب الصبیان۔ دشت بیاضی
بہت نادر شرح معتبر و مستند از ملا سعد۔

وسنگ جہانگیری لغت کی کتاب فرنگ گستان از مولوی
محمد اللہ صاحب۔

صنایع کمالی که در دنیا
بیرون از عین و بصر و سماع



در طبع می‌نشیند که در طبع
کمالی که در دنیا

در طبع می‌نشیند که در طبع
کمالی که در دنیا

جمع آن از این
بود اگر چه
ممكن است عقلا
عادة تلخيص
الاغلوه اگر عقلا
امكان دارونه
عادة اغرافت
بکسر آگاه کردن

ای معبود که در
شعر از این سواد
و بیابانها منقوش
است از جند کسرت
از لفظا و حروف
قدردانیت پند
معنی صاحب
اسم صبر
قدردان تر
که ذاتی ابره مان

عبدالحامد بن محمد بن علی بن ابی طالب

چهارمین

در بیان فضایل حضرت زین العابدین علیه السلام

نقطه

بسم الله الرحمن الرحیم

رعایت سخن است و الا بی نیازی آن برگزیده درگاه بی نیاز ظاهر است مداحی آفتاب در
عیب غیبتش طبعی است اثبات هنر صاحب بصیر اگر بتوفیر نجات و دعوی این غیبت که معالده دیده
با کمال الحوائج آن درگاه دیرتر بهم رسید و در آن نصیر طریقی نتوانست پس هر آن بانایان این
و نفس آه این ملال که است به تصور آئیده از تاسف گذشته جانی برده میشود و الحال غم خیزم خود در
تضمیم در اثبات محال تاخیر است و اراده بزور بازوی است و سر بر آنو گسیختن بخیر تقدیر رها

خوش آنکه نگه برده سر آتش شود	در منزل دل حاجی قیامی شود	و اما آن نقاب جلوه رحم کشد
هر چه بجز تورو نامی تو شود	ایضا از شعله آید ز راه	جوشیده شکر رسته خط ز راه
در آرزو آینه دیدار	در دیده هزار بار صیقل نهاده	با فن نحوای عالی غری صفا

حسب حال مرقوم میگردد و امید که از نظر فیض اثر بر تو سعادتش بروزگار مجربان پیر سازد و عمل

از دم تیغ نکت تن به تلکین و دم
از روش جلوه آه بآه افگنم
بند تقابلی کشم تیغ و ترنج آورم
از خن و خار رسد جیب گلستان کنم
فرق هر دویم پیش و ست نگهداشت خم
گوشه دامان آه مانده ته کوه ضعف
کنگره ایوان وصل گرچه ندارد کند
بهر تماشای حسن در ره شهباز عشق
توبه پیرمیز را اگر شکستن در دست
آمده نزد یک لب حرف کسی و ورست
چشم نشد چهره خیز دیده به عیقل بزم
محل دل در سرم پای بدمان کشید

۱۰ غلبه بالفتح زان
 ۱۱ سلطانیدن در بیج و غلبه
 ۱۲ و تقویتین تقویتان را
 ۱۳ و رفعا بدین و رفعا
 ۱۴ و بدین و بدین
 ۱۵ و بدین و بدین
 ۱۶ و بدین و بدین
 ۱۷ و بدین و بدین
 ۱۸ و بدین و بدین
 ۱۹ و بدین و بدین
 ۲۰ و بدین و بدین
 ۲۱ و بدین و بدین
 ۲۲ و بدین و بدین
 ۲۳ و بدین و بدین
 ۲۴ و بدین و بدین
 ۲۵ و بدین و بدین
 ۲۶ و بدین و بدین
 ۲۷ و بدین و بدین
 ۲۸ و بدین و بدین
 ۲۹ و بدین و بدین
 ۳۰ و بدین و بدین
 ۳۱ و بدین و بدین
 ۳۲ و بدین و بدین
 ۳۳ و بدین و بدین
 ۳۴ و بدین و بدین
 ۳۵ و بدین و بدین
 ۳۶ و بدین و بدین
 ۳۷ و بدین و بدین
 ۳۸ و بدین و بدین
 ۳۹ و بدین و بدین
 ۴۰ و بدین و بدین
 ۴۱ و بدین و بدین
 ۴۲ و بدین و بدین
 ۴۳ و بدین و بدین
 ۴۴ و بدین و بدین
 ۴۵ و بدین و بدین
 ۴۶ و بدین و بدین
 ۴۷ و بدین و بدین
 ۴۸ و بدین و بدین
 ۴۹ و بدین و بدین
 ۵۰ و بدین و بدین
 ۵۱ و بدین و بدین
 ۵۲ و بدین و بدین
 ۵۳ و بدین و بدین
 ۵۴ و بدین و بدین
 ۵۵ و بدین و بدین
 ۵۶ و بدین و بدین
 ۵۷ و بدین و بدین
 ۵۸ و بدین و بدین
 ۵۹ و بدین و بدین
 ۶۰ و بدین و بدین
 ۶۱ و بدین و بدین
 ۶۲ و بدین و بدین
 ۶۳ و بدین و بدین
 ۶۴ و بدین و بدین
 ۶۵ و بدین و بدین
 ۶۶ و بدین و بدین
 ۶۷ و بدین و بدین
 ۶۸ و بدین و بدین
 ۶۹ و بدین و بدین
 ۷۰ و بدین و بدین
 ۷۱ و بدین و بدین
 ۷۲ و بدین و بدین
 ۷۳ و بدین و بدین
 ۷۴ و بدین و بدین
 ۷۵ و بدین و بدین
 ۷۶ و بدین و بدین
 ۷۷ و بدین و بدین
 ۷۸ و بدین و بدین
 ۷۹ و بدین و بدین
 ۸۰ و بدین و بدین
 ۸۱ و بدین و بدین
 ۸۲ و بدین و بدین
 ۸۳ و بدین و بدین
 ۸۴ و بدین و بدین
 ۸۵ و بدین و بدین
 ۸۶ و بدین و بدین
 ۸۷ و بدین و بدین
 ۸۸ و بدین و بدین
 ۸۹ و بدین و بدین
 ۹۰ و بدین و بدین
 ۹۱ و بدین و بدین
 ۹۲ و بدین و بدین
 ۹۳ و بدین و بدین
 ۹۴ و بدین و بدین
 ۹۵ و بدین و بدین
 ۹۶ و بدین و بدین
 ۹۷ و بدین و بدین
 ۹۸ و بدین و بدین
 ۹۹ و بدین و بدین
 ۱۰۰ و بدین و بدین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

چراغ بزم ضمیر تو ثابت و سیار
بقامت عملت سبب خلوت تقوی
موشحش بنام تو نظم فضل و خرد
و در پیام تو آواز کوس استغنا
چو با بهیبت تو دیده بر باد بشود
که آب مرگ گذشته است از اعدا
عجیب نیست که از زمین بگری تو
عجب نباشد اگر زرد باشد مری
کشیده نعم ورق سینه مرا سطر
که غیر شربت دنیا نیست هیچ
ندیده در تپ مجرای بار پسته
چنان سجده دل آورم عروس جا
نیافت باو ده احتیاج نصیب
ز بلغم لنج خلط متلی اعضا
سیرم صنم ساخت که چه بخت طلیل
ز قاضیات قسم و ز مرطبات بکا
تقصیر من استیاج راجه علاج
در آشنای روزی پند حیرت با
بدفع تلخی صفای جوع چاره
زمانه مانند زهر حیرتی ز قفا
بصفت من بگره ص من کهن گشت

گدازه گلشن جو تو سدره و طوبی
 ز بسکه دست سخا می تو بر جان من
 من است بهیچ تو نشرف من و ذکا
 بجز بامرشی حرف زبان سبک
 ز بیم نقطه بیالاف کند حیم
 بقطرگی من خورشید زوات
 با اعتدال جاذبه من وجه دریا
 زمانه ریخته شتاب حسرم در حق
 که شرح لا غرم را قضا کند اشیا
 چه حالت که هرگز گلوئی من
 کسی شربت عذاب اشک روی شفا
 چرا همیشه نباشد در بان عشق
 تمام عمر تلف شد به بخت سودا
 چه سود صندل کافور در دایع نیاز
 چهار خیر دایم مانده کرد عطا
 بجوی نشسته نیش از مفرج کجاست
 ز عود جود جوارش شناخته است
 رسید کار بجای ز ضعف بقوتی
 ز شعله غصه نهد در دایم من حلوا
 ز آب آتش خواری خدا نگردد
 که به طهر و دور دایم تیر قضا

فریب غنق قازی چه نایب
 مگر آب هوای دگر گشتم خود را
 چه کرده اند درین شهر فرقه شاعر
 و از معنی شاعر چه اوده اند آیا
 بر این خوشدلی این شکسته بانی چند
 ز بندل گنج نیست حق گزار
 اگر ز رصده و گوهر شناسی چند
 همیشه فیض گدائی ز عالم بالا
 خراب باد آرز کس نیم سیرم
 چه برگذاف تقدیر حبه قند
 خوشیم ز حیایست و اگر روز
 که هم درازی از وسعت گشت و پند
 گرفته کینه ز جامی گردان و نه
 قضا ز سخته برف و شمت و ارا
 با اهتمام قدر زور عیش مدح و امت
 خدا جمیع محبان قبح خصوص مرا
 سجد نمایی بود تمنای حین
 دست برین نکنی شعله و انگیزی
 و از جگر آنقدر برایت و نه
 شنای همه این دیو پاک را
 شراب شفق در خم شام از تو

رسید جان بلم از یوست سودا
سپهر نزل تا خاطر آنگرفت
که هست قد ایشان با جرم و
نشسته بر سر خوان بلا فیه
نوبت خامه تقدیر بر پیر
برای فرشیدن سپهر می آرند
نداده اندشمان قشاع را
بجای گرچه حرم بصارت دادم
ز خشک پاره نان باز شک خدا
ز دور اینمه قمر و ز عطر اینمه
هندستیزه ام گشت لب غما
فلک نیست یا مروز داده است
نذار و اینمه آنرا قابلیت ما
همیشه تا شکفد ریاض طبع شبر
ز غصه بادیه همچو سبیل سودا
اشعاع چشم پرده نو کرده بدین
که و سیر بدو اینک خمیدن
یابوای ز چشم موس عیش و طرب افتاده
کامد شد روزها بشت افتاده است
شریاده طارم تا که را

اتفاق است مرضی از این در مایه بد
 بچند بیت دیگر سمع حرمت بکشا
 خرابی که و تمیز اکابر عصم
 کشید زهر دل از روگی جام
 کسے نکر و زیان رعایت شاعر
 چو کاخ مدح بنام کسی کنند بنا
 از ان بقتلده این قوم اگر که بر
 عبث نمی نهم آئینه برکت راجع
 فصیح اهل زمان عمری بی وارو
 ز بهی خطای حقیقت ز بهی گناه وفا
 زمانه یافته به لباس من و ضعیف
 که شوش و خوش باریت عذروا
 جواهر که بپای تو رحمت فکرت
 ز قهقارای قضای ز و خیر صفا
 ز لکه مرض مفلسی نگردد
 پنبه در گوش نهادم شنیدن رنم
 سحر میکند از خاک جگر منو عکا
 باریت ان زمانه چاق و ده است
 از ساقین نامه اوست صفوی
 که خورشید بر صورت جام ازو

گویند این مطلع ساقی نامه او مقطع جوابها افتاده است و هیچکس تا حال

شراب سبوق و خم شام از تو

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بتحقق نظر در یافتن که از آنجا که این کتاب در مقام تحویل هر چه از بروج دوازده گانه آواز می خاند
 صد و یک یا بدو یا هر چه مطابق بروج آنجا عشر مقامات دوازده گانه اخذ کرد و در اول باونی و مبینی سوم است
 چهارم حجاز پنجم بزرگ ششم کو بیك هفتم عراق هشتم صغمان نهم انزلی دهم غناک یازدهم گونیند نهم نوادهم عشاق
 یازدهم زنگوله دوازدهم بوسلیک شاعری نظم در آوازده سماعی
 با نواد صغمان بزرگ نواد از زیر شش سراق و زنگوله
 شعبه های آن نظر بر ساعات لیل و نهار بست چهارمیر سند شعبه اول از پستی مقام نهم کو بیك و پنجم
 از بلندی آن بهر شعبه مرکب نه نعمات باشد شعبه مقام راوی اول نوروز عرفان مرکب از شش نعمه
 باشد دوم نوروز عجم و آن نیز مرکب از شش نعمه باشد شعبه مقام حسینی اول دوگاه و آن مرکب از
 دو نعمه باشد دوم محیر تشدید بای تحسانی و آن مرکب از هشت نعمه باشد و بعضی از نه نعمه گویند
 شعبه مقام سرت اول مبرقع دوم چکاه و آن مرکب از پنج نعمه باشد شعبه مقام حجاز اول
 سه گاه و آن مرکب از سه نعمه باشد دوم حجاز و آن مرکب از هشت نعمه باشد و بعضی مرکب از دو نعمه
 گویند شعبه مقام بزرگ اول هیا یون دوم هفت شعبه مقام کو بیك اول کبک آن مرکب از
 شش نعمه باشد دوم بیاتی و آن مرکب از پنج نعمه باشد شعبه مقام عراق اول مخالف انزلی و عی
 گویند و آن مرکب از پنج نعمه باشد دوم مغلوب آن مرکب از هشت نعمه باشد شعبه مقام صغمان
 اول تبریز و آن مرکب از پنج نعمه باشد دوم شاپورک و آن مرکب از شش نعمه باشد شعبه مقام نواد
 اول نوروز خارا و آن مرکب از پنج نعمه باشد دوم ماهور و آن مرکب از شش نعمه باشد شعبه مقام
 عشاق اول امل و آن مرکب از سه نعمه باشد دوم اوج و آن مرکب از هشت نعمه باشد و بعضی مرکب از
 دو نعمه گویند شعبه مقام زنگوله اول چارگاه و آن مرکب از چهار نعمه باشد دوم غزال و آن مرکب از
 پنج نعمه باشد شعبه مقام بوسلیک اول عیش و آن مرکب از ده نعمه باشد دوم صبا و آن مرکب از پنج نعمه
 باشد بدو آنکه آواز شش ساق اول سلک و آن از پستی صغمان بلندی زنگوله خیزد و از یازده نعمه
 حاصل شود و دوم گردانیه آن از پستی عشاق و بلندی رست خیزد و از نه نعمه حاصل شود و سوم نوروز
 و آن

در مقام تحویل هر چه از بروج دوازده گانه آواز می خاند
 صد و یک یا بدو یا هر چه مطابق بروج آنجا عشر مقامات دوازده گانه اخذ کرد و در اول باونی و مبینی سوم است
 چهارم حجاز پنجم بزرگ ششم کو بیك هفتم عراق هشتم صغمان نهم انزلی دهم غناک یازدهم گونیند نهم نوادهم عشاق
 یازدهم زنگوله دوازدهم بوسلیک شاعری نظم در آوازده سماعی
 با نواد صغمان بزرگ نواد از زیر شش سراق و زنگوله
 شعبه های آن نظر بر ساعات لیل و نهار بست چهارمیر سند شعبه اول از پستی مقام نهم کو بیك و پنجم
 از بلندی آن بهر شعبه مرکب نه نعمات باشد شعبه مقام راوی اول نوروز عرفان مرکب از شش نعمه
 باشد دوم نوروز عجم و آن نیز مرکب از شش نعمه باشد شعبه مقام حسینی اول دوگاه و آن مرکب از
 دو نعمه باشد دوم محیر تشدید بای تحسانی و آن مرکب از هشت نعمه باشد و بعضی از نه نعمه گویند
 شعبه مقام سرت اول مبرقع دوم چکاه و آن مرکب از پنج نعمه باشد شعبه مقام حجاز اول
 سه گاه و آن مرکب از سه نعمه باشد دوم حجاز و آن مرکب از هشت نعمه باشد و بعضی مرکب از دو نعمه
 گویند شعبه مقام بزرگ اول هیا یون دوم هفت شعبه مقام کو بیك اول کبک آن مرکب از
 شش نعمه باشد دوم بیاتی و آن مرکب از پنج نعمه باشد شعبه مقام عراق اول مخالف انزلی و عی
 گویند و آن مرکب از پنج نعمه باشد دوم مغلوب آن مرکب از هشت نعمه باشد شعبه مقام صغمان
 اول تبریز و آن مرکب از پنج نعمه باشد دوم شاپورک و آن مرکب از شش نعمه باشد شعبه مقام نواد
 اول نوروز خارا و آن مرکب از پنج نعمه باشد دوم ماهور و آن مرکب از شش نعمه باشد شعبه مقام
 عشاق اول امل و آن مرکب از سه نعمه باشد دوم اوج و آن مرکب از هشت نعمه باشد و بعضی مرکب از
 دو نعمه گویند شعبه مقام زنگوله اول چارگاه و آن مرکب از چهار نعمه باشد دوم غزال و آن مرکب از
 پنج نعمه باشد شعبه مقام بوسلیک اول عیش و آن مرکب از ده نعمه باشد دوم صبا و آن مرکب از پنج نعمه
 باشد بدو آنکه آواز شش ساق اول سلک و آن از پستی صغمان بلندی زنگوله خیزد و از یازده نعمه
 حاصل شود و دوم گردانیه آن از پستی عشاق و بلندی رست خیزد و از نه نعمه حاصل شود و سوم نوروز
 و آن

در این کتاب
 اشارات و تنبیهات
 به بعضی از معانی
 و اسرار
 و اینست که
 از این کتاب
 آنست که
 به بعضی از
 اشارات و تنبیهات
 و اینست که
 از این کتاب
 آنست که
 به بعضی از
 اشارات و تنبیهات

پستی و سلیکات بلندی حسینی خیزد و از چهار نغمه حاصل شود چهارم گوشه بضم اول و فتح ثانی و آن
 پستی بجاز و بلندی نوا خیزد و از نه نغمه حاصل شود پنجم داده و آن اوستی کو چاک بلندی عز و خیزد
 و از پنج نغمه حاصل شود ششم شهنواز و آن از پستی بزرگ و بلندی را و وی خیزد و از شش نغمه حاصل شود
 باید دانست که گوشه چهل و شست ست از اجمل پنجه برین تخفیف تحقیق پیوسته در اینجا ثبت نمایم
 و آنچه مشکوک فیه بود ترک داده اول بهار نشاط دوم غریب سوم سوار چهارم غمزا پنجم بیات
 ترک ششم سرفراز هفتم بسته نگار هشتم بیات گردانیه نهم نماندک دهم صفایا یازدهم دلبر و دوازدهم
 اوج کمال سیزدهم نگار چهاردهم وصال پانزدهم شهری شانزدهم عیش ان هفدهم غمزال
 هجدهم عشرت انگیر نوزدهم بحر کمال بیستم اصلی بیست یکم عتدال بیست و دوم ملکستان
 بیست و سوم تبریز کسیر بیست و چهارم حیرت بیست و پنجم جمالی بیست و ششم ریح انسزا
 بیست و هفتم حیرت بیست و هشتم معتدل بیست و نهم معنوی سی ام پهلوی فائده و بیان آید
 و بجز مختلفه که بهندی آنرا تامل گویند باید دانست که بحسب قرار داد افغانی عجم هفده
 اصولست از اجزای دایره نیز گویند اول محسن دوم بحر ترک ضرب آنرا ترکی نیز گویند سوم بحر
 و یک چهارم بحر و پنجم بحر فقیل ششم بحر خفیف هفتم بحر چار ضرب هشتم بحر درفشان نهم بحر
 یاتین دهم بحر ضرب الفتح یازدهم بحر فاخسته دوازدهم بحر چنبر سیزدهم بحر نیم فقیل چهاردهم
 بحر افروز پانزدهم بحر اصد شانزدهم بحر مل هجدهم بحر مرجع بدانکه لغات را بطریق روزگار
 سال سیصد و شصت مقرر نموده اند لا مانع از زیاده من لا تنراجات صاحبیات الخیال
 آورده که نزد حکمای هند در ایجاد و ابتدای آن اختلاف بسیارست تا بحدی که در قدم و حد
 آن نیز اختلاف کرده اند جمعی اصل آنرا از ناهید متفرع ساخته ابدی ازلی گویند و این وقت
 نزدیکیست با شماره سلطان المشایخ که فرمود کلام حق را در روز میثاق آهنگ پور بی شنیدیم و
 ازینست که بسیار از موسیقی دانان هند در باب لغز و بطلان مبر حد غلو و افراط شافیه کشیدند
 و فرقه دیگر بر حد و نشان قائل بوده از قسم اند که بتوسط ممکنات صورت پذیرست می شمارند

پنج

ازین سبب گویند و در ابتدای آن یکی از اقوال مشایخ و غیره مثل لاکل شی ما خلا الله طبع
نموده است روز دیگر حضرت خواجه و مجلس سلطان چند قول بجهت زنا یک خواندند و یک متحیر شده گفت
اگر چه یقین میدانم که این دزد منست لیکن بطریق دزدی نموده که مرا بر دوشیست نیست از آن گام
قول شهرت یافت تا یک بقدرت کلام الهی متعجب شد و متوجه وطن گردید و سلطان بانی و روان
بوی الغام فروخته است شمه از بیان مومنی حالا وجه تسمیه کتاب نورس که تصنیف عابد شاه
تخت نشین بیجا پورست بیان مینمایم چون در یافتی که اصل نعمات هندی از و انایان کنست و شتر
اسامی آنها در زبان و الفاظ سنسکرت و اهل آن یار واقع شده بدانکه لفظ نورس مرکب
از دو کلمه کی نو که ترجمه نه است و دیگر رس که بمعنی مستعمل میشود یکی آنکه اتفاق بجا گیرد و شهر
و مکانی دوستی پیدا شود یا فیما بین نوکر و اقام صاحب بوده باشد آنرا هم رس گویند و دوم تعارف
ارواح را که روز اول بوده است و بر طبق آن در عالم احوال ظهور پذیرفته نیز رس خوانند و خاصه در میان
پادشاه اکبر و راجه سیر بر قبول ایشان بود و سوم آنکه از دیدن مانع و مانع و غیر آن شوق شاماد و
پیدا شود خواه از قسم و باشد خواه زن آنرا نیز رس گویند و حاصل این لفظ بمعنی لذت و کیفیت
برداشتن است بهر قسم که باشد و مورد آن منحصر بر نه حالت یافته اند و تصانیف ایشان در هر یک است
و غیره مثل نسبت اول سنگا رس کبیر مصل و سکون نون کاف و جمعی الف را همی رس
معنی آراستگی و زیبای زینت زن و خوشی و محبت مرد و زن باشد و آن بر دو قسم است یکی بیوک
بیای موحده کسور و تحتانی مضموم و او ساکنه مجهول که کنایه از هجر و مفارقت است و دوم سنجوگ
بسیار مجهله مفتوح و نون ساکنه و جمیم مضموم و او ساکنه مجهول که عبارت از مصلحت است و هم نام رس
بهامی هوز و الف نون و سین ممله یعنی استراحت و فریاد و یکدیگر از روتی از و کرشمه و عشو
غمره باشد سوم کر نارس بکاف تازی مفتوح و رای ممله مضموم و نون مفتوح با الف رسیده
بمعنی افزونی غم که احتمال هلاکت دارد و فرق در میان بیوک رس و کر نارس بهرست که در آن
امید مصلحت درین بیم هلاکت باشد چهارم رو و رس برای ممله مفتوح و همزه مضموم

این سبب گویند و در ابتدای آن یکی از اقوال مشایخ و غیره مثل لاکل شی ما خلا الله طبع
نموده است روز دیگر حضرت خواجه و مجلس سلطان چند قول بجهت زنا یک خواندند و یک متحیر شده گفت
اگر چه یقین میدانم که این دزد منست لیکن بطریق دزدی نموده که مرا بر دوشیست نیست از آن گام
قول شهرت یافت تا یک بقدرت کلام الهی متعجب شد و متوجه وطن گردید و سلطان بانی و روان
بوی الغام فروخته است شمه از بیان مومنی حالا وجه تسمیه کتاب نورس که تصنیف عابد شاه
تخت نشین بیجا پورست بیان مینمایم چون در یافتی که اصل نعمات هندی از و انایان کنست و شتر
اسامی آنها در زبان و الفاظ سنسکرت و اهل آن یار واقع شده بدانکه لفظ نورس مرکب
از دو کلمه کی نو که ترجمه نه است و دیگر رس که بمعنی مستعمل میشود یکی آنکه اتفاق بجا گیرد و شهر
و مکانی دوستی پیدا شود یا فیما بین نوکر و اقام صاحب بوده باشد آنرا هم رس گویند و دوم تعارف
ارواح را که روز اول بوده است و بر طبق آن در عالم احوال ظهور پذیرفته نیز رس خوانند و خاصه در میان
پادشاه اکبر و راجه سیر بر قبول ایشان بود و سوم آنکه از دیدن مانع و مانع و غیر آن شوق شاماد و
پیدا شود خواه از قسم و باشد خواه زن آنرا نیز رس گویند و حاصل این لفظ بمعنی لذت و کیفیت
برداشتن است بهر قسم که باشد و مورد آن منحصر بر نه حالت یافته اند و تصانیف ایشان در هر یک است
و غیره مثل نسبت اول سنگا رس کبیر مصل و سکون نون کاف و جمعی الف را همی رس
معنی آراستگی و زیبای زینت زن و خوشی و محبت مرد و زن باشد و آن بر دو قسم است یکی بیوک
بیای موحده کسور و تحتانی مضموم و او ساکنه مجهول که کنایه از هجر و مفارقت است و دوم سنجوگ
بسیار مجهله مفتوح و نون ساکنه و جمیم مضموم و او ساکنه مجهول که عبارت از مصلحت است و هم نام رس
بهامی هوز و الف نون و سین ممله یعنی استراحت و فریاد و یکدیگر از روتی از و کرشمه و عشو
غمره باشد سوم کر نارس بکاف تازی مفتوح و رای ممله مضموم و نون مفتوح با الف رسیده
بمعنی افزونی غم که احتمال هلاکت دارد و فرق در میان بیوک رس و کر نارس بهرست که در آن
امید مصلحت درین بیم هلاکت باشد چهارم رو و رس برای ممله مفتوح و همزه مضموم

این سبب گویند و در ابتدای آن یکی از اقوال مشایخ و غیره مثل لاکل شی ما خلا الله طبع
نموده است روز دیگر حضرت خواجه و مجلس سلطان چند قول بجهت زنا یک خواندند و یک متحیر شده گفت
اگر چه یقین میدانم که این دزد منست لیکن بطریق دزدی نموده که مرا بر دوشیست نیست از آن گام
قول شهرت یافت تا یک بقدرت کلام الهی متعجب شد و متوجه وطن گردید و سلطان بانی و روان
بوی الغام فروخته است شمه از بیان مومنی حالا وجه تسمیه کتاب نورس که تصنیف عابد شاه
تخت نشین بیجا پورست بیان مینمایم چون در یافتی که اصل نعمات هندی از و انایان کنست و شتر
اسامی آنها در زبان و الفاظ سنسکرت و اهل آن یار واقع شده بدانکه لفظ نورس مرکب
از دو کلمه کی نو که ترجمه نه است و دیگر رس که بمعنی مستعمل میشود یکی آنکه اتفاق بجا گیرد و شهر
و مکانی دوستی پیدا شود یا فیما بین نوکر و اقام صاحب بوده باشد آنرا هم رس گویند و دوم تعارف
ارواح را که روز اول بوده است و بر طبق آن در عالم احوال ظهور پذیرفته نیز رس خوانند و خاصه در میان
پادشاه اکبر و راجه سیر بر قبول ایشان بود و سوم آنکه از دیدن مانع و مانع و غیر آن شوق شاماد و
پیدا شود خواه از قسم و باشد خواه زن آنرا نیز رس گویند و حاصل این لفظ بمعنی لذت و کیفیت
برداشتن است بهر قسم که باشد و مورد آن منحصر بر نه حالت یافته اند و تصانیف ایشان در هر یک است
و غیره مثل نسبت اول سنگا رس کبیر مصل و سکون نون کاف و جمعی الف را همی رس
معنی آراستگی و زیبای زینت زن و خوشی و محبت مرد و زن باشد و آن بر دو قسم است یکی بیوک
بیای موحده کسور و تحتانی مضموم و او ساکنه مجهول که کنایه از هجر و مفارقت است و دوم سنجوگ
بسیار مجهله مفتوح و نون ساکنه و جمیم مضموم و او ساکنه مجهول که عبارت از مصلحت است و هم نام رس
بهامی هوز و الف نون و سین ممله یعنی استراحت و فریاد و یکدیگر از روتی از و کرشمه و عشو
غمره باشد سوم کر نارس بکاف تازی مفتوح و رای ممله مضموم و نون مفتوح با الف رسیده
بمعنی افزونی غم که احتمال هلاکت دارد و فرق در میان بیوک رس و کر نارس بهرست که در آن
امید مصلحت درین بیم هلاکت باشد چهارم رو و رس برای ممله مفتوح و همزه مضموم

و در ال مهله شده معنی خفگی و تشنگی مقتضیات برمی مزاج طفرین شد پنجم سبب بیابی موجد
 مکسوره و تحتانی زده معروف و رای مهله معنی سروری که از سخاوت و شجاعت رحم بی باشد
 و آنرا دان مجده و دیانامند ششم بیهانک سبب موجد مفتوح و بیانی زده و نون مفتوح
 به معنی خوف اندیشه هفتم بی بیهانک سبب بیابی موجد مکسوره و تحتانی زده معروف و بیابی موجد
 مفتوح و با و قای مثناة ساکنین مخلوط التافظ و سین مهله موقوف معنی کرامیت از دیدن
 چیز بی ملاطمت باشد هشتم و سبب سبب بیابی مفتوح و ال مهله ساکن و بیابی موجد مضموم
 و با و قای مثناة ساکنین مخلوط التافظ معنی عجایب است باشد نهم سبب سبب بیابی مفتوح
 و ال مهله نون ساکنین مثناة شده موقوف التافظ معنی وحدانیت است حق و صفات و با
 شاعری هندی زبان خود در یک بیت سامی اینها بترتیب بیان نموده و هر
 کن سنگار سو هانس سر کنار و دره جا بیهانک بی هفت سبب سبب سبب سبب سبب
 المقدمة الثالثة فی بیان اقسام النثر و ذکر الصنائع الکلامی
 والترکیب الفارسیه فی محاورات المناظرین و محایا سببها
 بدانکه کلام منشور سه قسم است مخرج و معاری و غیره تحتین نوعی از شعر کوتاه و وزن شش
 مستفعلن گویند و خلیل گوید بر خبر دخل شعر نیست بلکه اثبات بیت است و در اصطلاح اهل انشاء
 مخرج کلام است منشور که وزن دارد و جمع ندارد و مخرج غریب و اوقات بی ذکر و اهریکار ساز و
 مخرج انقاس خبر ذکر قادر کرد کار عین خبر کمال است و قس علی هذا شعر مخرج اگر چه قسم است از قسم
 نشاء اما اینقدر مستعمل و متداول نیست و جمع در لغت آواز کردن که بوتر و قمری آواز کردن شش
 و سخن با قافیه گفتن و در اصطلاح عبارت از برابر بودن و لفظ او آخر فقرتین است چنانچه آواز
 قمری و بوتر موافق یکدیگر میباشد و ایراد او آخر کلمتین اگر چه موافقت یکدیگر جمع گفتند و این
 منقسم بود به قسم متوازی و مطروح و متوازن توازی با هم برابر شدن و متوازی با هم برابر شوند
 و در اصطلاح جمع متوازی برابر بودن و لفظ در قرآن و آخر فقرتین است و وزن عذرون و بحر

و در ال مهله شده معنی خفگی و تشنگی مقتضیات برمی مزاج طفرین شد پنجم سبب بیابی موجد
 مکسوره و تحتانی زده معروف و رای مهله معنی سروری که از سخاوت و شجاعت رحم بی باشد
 و آنرا دان مجده و دیانامند ششم بیهانک سبب موجد مفتوح و بیانی زده و نون مفتوح
 به معنی خوف اندیشه هفتم بی بیهانک سبب بیابی موجد مکسوره و تحتانی زده معروف و بیابی موجد
 مفتوح و با و قای مثناة ساکنین مخلوط التافظ و سین مهله موقوف معنی کرامیت از دیدن
 چیز بی ملاطمت باشد هشتم و سبب سبب بیابی مفتوح و ال مهله ساکن و بیابی موجد مضموم
 و با و قای مثناة ساکنین مخلوط التافظ معنی عجایب است باشد نهم سبب سبب بیابی مفتوح
 و ال مهله نون ساکنین مثناة شده موقوف التافظ معنی وحدانیت است حق و صفات و با
 شاعری هندی زبان خود در یک بیت سامی اینها بترتیب بیان نموده و هر
 کن سنگار سو هانس سر کنار و دره جا بیهانک بی هفت سبب سبب سبب سبب سبب
 المقدمة الثالثة فی بیان اقسام النثر و ذکر الصنائع الکلامی
 والترکیب الفارسیه فی محاورات المناظرین و محایا سببها
 بدانکه کلام منشور سه قسم است مخرج و معاری و غیره تحتین نوعی از شعر کوتاه و وزن شش
 مستفعلن گویند و خلیل گوید بر خبر دخل شعر نیست بلکه اثبات بیت است و در اصطلاح اهل انشاء
 مخرج کلام است منشور که وزن دارد و جمع ندارد و مخرج غریب و اوقات بی ذکر و اهریکار ساز و
 مخرج انقاس خبر ذکر قادر کرد کار عین خبر کمال است و قس علی هذا شعر مخرج اگر چه قسم است از قسم
 نشاء اما اینقدر مستعمل و متداول نیست و جمع در لغت آواز کردن که بوتر و قمری آواز کردن شش
 و سخن با قافیه گفتن و در اصطلاح عبارت از برابر بودن و لفظ او آخر فقرتین است چنانچه آواز
 قمری و بوتر موافق یکدیگر میباشد و ایراد او آخر کلمتین اگر چه موافقت یکدیگر جمع گفتند و این
 منقسم بود به قسم متوازی و مطروح و متوازن توازی با هم برابر شدن و متوازی با هم برابر شوند
 و در اصطلاح جمع متوازی برابر بودن و لفظ در قرآن و آخر فقرتین است و وزن عذرون و بحر

۵
بکشت باغ
مفتوحه

شیرین و عجب

عبد الوہاب

جمع اوقات باب

از فصل پنجم

۱۰۰

مختصر تاریخ اور

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

چند

نہیں

میں نے

من ۱۴ ص

ایک طرف

وہابی

12

نہی

۱۰۰

[illegible]

ॐ

چنان باشد که در کلام چیزی را چیزی تشبیه نماید و باز از آن جموع نموده مشبه ابرشبه به ترجیح دهند
 و فیض حسن المقایس است که اثبات کنند و صفی جهت چیزی و او عا کنند جهت ثبوت
 آن صفت علقی و بی مناسبت آن که فی الواقع سبب نباشد اما جهت اعتباری لطیف است
 سازند از جموع عبارت است از آنکه متکلم کلامی گوید و جهت لطیفه از آن جموع نماید هرگز و در خلا
 او گوید و چنان اظهار کند که گویا اولاً بخط گفته بود ثانیاً از آن برگشته است جابل العار و این صفت
 چنانست که متکلم چیزی را و اند و خود را و آن ساخته اظهار کند که چنین است با چنانست چیزی که مانند
 او باشد تقدیر کند اما لفظ عبارت است از آنکه متکلم در امری مبالغه نماید و از حد اعتدال تجاوز کند
 بعدیکه ثبوت آن مستبعد یا محال باشد تا سامع را گمان شکو و که آن مرد در آن صفت غیر متناهی است
 و آن بر سه قسم بود اگر آن مدعا ممکن است بحسب عقل و عادت آنرا تبلیغ گویند و اگر ممکن نیست
 عقل و محالست بحسب عادت آنرا غرق نامند و اگر محال باشد عقلاً و عاده آنرا غلو خوانند
 لفظ و نشر لفظ در فارسی حدیث و نشر را گفته کردن و در اصطلاح چنانست که ذکر کنند مقدور
 چند را بعد از آن باین ترتیب که با آنها اتفاق و از بی تعیین اعتمادی بر وجود آن سامع که هر یکی که بهر کدام
 متعلق است بنا بر مناسبت و از خواهر است این بر دو قسم است یکی مرتب نشر بر ترتیب لفظ باشد اول
 با اول و دوم با دوم علی هذا القیاس قسم ثانی از لفظ و نشر آنکه نشر بر ترتیب نباشد و این بر دو
 یکی آنکه ترتیب نشر بر عکس لفظ باشد و آنرا لفظ اولی ترتیب گویند و دوم از قسم ثانی آنکه ترتیب نشر
 مختلط و در هم باشد و آنرا مختلط ترتیب نامند سیاق و اعداد و این صفت چنانست که
 چیزی چند را که هر یک از آنها بفضیلتش معنی داشته باشد بر یک نسق بیاورد و بسبب این صفات است
 که کاتب چیزی را بصفات مختلف متواتر و متوالی بیاورد کند خواه به استقلال یا به پیوسته و یا به تدریج
 و در تکیه که بر خط نخست و پوشش پذیرد خواه باعتبار مشقات چنانکه شعریات و یا قوت لبا لعل خا
 غنچه و یا شمشاد و یا سیمبر لاف جانان و یا شمع است که در کلام چیزی تعجب نماید و شکفت آرد
 المصحح الموجه این را شایع نیز گویند و آن چنان که مایه مدوح را بوجهی ستاید که ستایم

این صفت علقی و بی مناسبت آن که فی الواقع سبب نباشد اما جهت اعتباری لطیف است
 سازند از جموع عبارت است از آنکه متکلم کلامی گوید و جهت لطیفه از آن جموع نماید هرگز و در خلا
 او گوید و چنان اظهار کند که گویا اولاً بخط گفته بود ثانیاً از آن برگشته است جابل العار و این صفت
 چنانست که متکلم چیزی را و اند و خود را و آن ساخته اظهار کند که چنین است با چنانست چیزی که مانند
 او باشد تقدیر کند اما لفظ عبارت است از آنکه متکلم در امری مبالغه نماید و از حد اعتدال تجاوز کند
 بعدیکه ثبوت آن مستبعد یا محال باشد تا سامع را گمان شکو و که آن مرد در آن صفت غیر متناهی است
 و آن بر سه قسم بود اگر آن مدعا ممکن است بحسب عقل و عادت آنرا تبلیغ گویند و اگر ممکن نیست
 عقل و محالست بحسب عادت آنرا غرق نامند و اگر محال باشد عقلاً و عاده آنرا غلو خوانند
 لفظ و نشر لفظ در فارسی حدیث و نشر را گفته کردن و در اصطلاح چنانست که ذکر کنند مقدور
 چند را بعد از آن باین ترتیب که با آنها اتفاق و از بی تعیین اعتمادی بر وجود آن سامع که هر یکی که بهر کدام
 متعلق است بنا بر مناسبت و از خواهر است این بر دو قسم است یکی مرتب نشر بر ترتیب لفظ باشد اول
 با اول و دوم با دوم علی هذا القیاس قسم ثانی از لفظ و نشر آنکه نشر بر ترتیب نباشد و این بر دو
 یکی آنکه ترتیب نشر بر عکس لفظ باشد و آنرا لفظ اولی ترتیب گویند و دوم از قسم ثانی آنکه ترتیب نشر
 مختلط و در هم باشد و آنرا مختلط ترتیب نامند سیاق و اعداد و این صفت چنانست که
 چیزی چند را که هر یک از آنها بفضیلتش معنی داشته باشد بر یک نسق بیاورد و بسبب این صفات است
 که کاتب چیزی را بصفات مختلف متواتر و متوالی بیاورد کند خواه به استقلال یا به پیوسته و یا به تدریج
 و در تکیه که بر خط نخست و پوشش پذیرد خواه باعتبار مشقات چنانکه شعریات و یا قوت لبا لعل خا
 غنچه و یا شمشاد و یا سیمبر لاف جانان و یا شمع است که در کلام چیزی تعجب نماید و شکفت آرد
 المصحح الموجه این را شایع نیز گویند و آن چنان که مایه مدوح را بوجهی ستاید که ستایم

اسی بدل کروں ہر دیکھ

[illegible]

[illegible]

رخصت است ای رهنی نیست حیاتی شعر عطیه فیض است عفو جرم پذیر بهر هست
 رخصتیم غم چادریم رخصتیم ای رهنی ایم ارسلان شعر جادو چشم و بند و حالت نمیکند
 آشکار و نهان و زوهای و زوی شعر زلف او را ز بردن ل غیر و موبو شعر ساربان
 ای شعر ساربان با زلالی شعر خرامان شعر بقصر خوشیتن برود بهشتی را بهمان چمن برود ای مهابا
 چمن برود کمان خمندی شعر امشب آن مه بواق که فرو می آید که بهمان چمن آید چه نکوی
 ای مهابا من سلیم شعر بریز خون سلیم و بر و فراغت باش کسی بهجو توئی این گمان ندارم
 ای فارغ باش و یکا اکثر لفظ جمع را فارسیان مفردا اعتبار کرده بلفظ الجمع سازند و این
 قریب است و در متاخرین بیشتر خیانت لفظه فعل که یعنی محل و خلاصه است معنی مفردا اعتبار نموده بها
 جمع ساخته اند محسن تاثیر شعر عجب بانی محبوبی سر آمد و در غلهای خوبی را آورده سعید اشرف
 طلای گنات یا قوت سر شکست آهن پکان و دل آشفته گمان از ذکر کوه غم در غلهای و ازین عالم
 لفظ احوالها و وقایعها و اما لهما در شمار سائده محسن تاثیر شعر ای کرده حال خود و عیان این صورت
 احوالها آئینه و آیه است تغییر در حالها و دیگر چو از شان نزول است آگهی نیست و وقایعهای
 قرآن را چه و آن صاحب شعر در چند صائب میر و م سامان نویسی کنیز زلفش بستم مید و شعر آها
 یوسف و اله شعر قفل و سواس است در کف رشته آها و بخورد صد جا که تا یک ه زود و
 همچنین بر فیض الفاظ با وصف فاو و معنی ظرفیت گاه و خانه زیاده گفت چنانچه حرم گاه و یکت خانه
 و منر گاه و بزم گاه و حرم سر اجلی و خطاب با جنون گوید بیت از تو و حشت مشران خوشن پال
 طفل مکتب خانه ات چشم غزال زلالی بیت چه غنچه سومی کتک گاه هم آهنگ بقل بر خور و و و
 بصد رنگ آصفی شعر ناله را میر اندلیلی سوی منر گاه خویش ساربان و در ره مدی می گفت
 همچون میگردست عرفی شعر در جرم گاه و دل حمله که طبع منست و حامله مرم و خرمم اگر هست
 و ازین عالم است وقت سحر گاه که در کلام سائده واقع گشته حیاتی کیلانی شعر نغان بلبل و وقت
 سحر گاه و حیاتی و دل لالان و به با و همچنین فارسیان اکثر باری حلی در آخر صیغه هم فاعل زیاده کنند

رخصت است ای رهنی نیست
 رخصتیم غم چادریم
 رخصتیم ای رهنی ایم
 ارسلان شعر جادو
 چشم و بند و حالت
 نمیکند آشکار و نهان
 و زوهای و زوی
 شعر زلف او را
 ز بردن ل غیر
 و موبو شعر ساربان
 ای شعر ساربان
 با زلالی شعر
 خرامان شعر بقصر
 خوشیتن برود
 بهشتی را بهمان
 چمن برود ای مهابا
 چمن برود کمان
 خمندی شعر امشب
 آن مه بواق که
 فرو می آید که
 بهمان چمن آید
 چه نکوی ای مهابا
 من سلیم شعر
 بریز خون سلیم
 و بر و فراغت
 باش کسی بهجو
 توئی این گمان
 ندارم ای فارغ
 باش و یکا اکثر
 لفظ جمع را
 فارسیان مفردا
 اعتبار کرده
 بلفظ الجمع
 سازند و این
 قریب است و در
 متاخرین بیشتر
 خیانت لفظه
 فعل که یعنی
 محل و خلاصه
 است معنی
 مفردا اعتبار
 نموده بها
 جمع ساخته
 اند محسن تاثیر
 شعر عجب بانی
 محبوبی سر
 آمد و در غلهای
 خوبی را آورده
 سعید اشرف
 طلای گنات
 یا قوت سر
 شکست آهن
 پکان و دل
 آشفته گمان
 از ذکر کوه
 غم در غلهای
 و ازین عالم
 لفظ احوالها
 و وقایعها
 و اما لهما
 در شمار
 سائده محسن
 تاثیر شعر
 ای کرده حال
 خود و عیان
 این صورت
 احوالها
 آئینه و آیه
 است تغییر
 در حالها
 و دیگر چو
 از شان نزول
 است آگهی
 نیست و
 وقایعهای
 قرآن را
 چه و آن
 صاحب شعر
 در چند
 صائب میر
 و م سامان
 نویسی کنیز
 زلفش
 بستم مید
 و شعر آها
 یوسف و اله
 شعر قفل
 و سواس
 است در کف
 رشته آها
 و بخورد
 صد جا که
 تا یک ه
 زود و
 همچنین
 بر فیض
 الفاظ با
 وصف فاو
 و معنی
 ظرفیت
 گاه و خانه
 زیاده
 گفت
 چنانچه
 حرم گاه
 و یکت خانه
 و منر گاه
 و بزم گاه
 و حرم سر
 اجلی و خطاب
 با جنون
 گوید بیت
 از تو و حشت
 مشران خوشن
 پال طفل مکتب
 خانه ات چشم
 غزال زلالی
 بیت چه غنچه
 سومی کتک گاه
 هم آهنگ بقل
 بر خور و و و
 بصد رنگ آصفی
 شعر ناله را
 میر اندلیلی
 سوی منر گاه
 خویش ساربان
 و در ره مدی
 می گفت
 همچون میگردست
 عرفی شعر
 در جرم گاه
 و دل حمله که
 طبع منست
 و حامله مرم
 و خرمم اگر
 هست و ازین
 عالم است
 وقت سحر گاه
 که در کلام
 سائده واقع
 گشته حیاتی
 کیلانی شعر
 نغان بلبل و
 وقت سحر گاه
 و حیاتی و
 دل لالان و
 به با و
 همچنین
 فارسیان اکثر
 باری حلی در
 آخر صیغه
 هم فاعل
 زیاده کنند

کلیه ندارد که جمع ذی الروح بلف و نون باشد چنانکه هر کار با و بندهای خدا و اسباب و شریک
 بلف و این نیز می آید و همچنین جمع غیر ذی الروح بلف نون همچون مردگان و شبان و روزان
 نیز یافته شد پس آنچه شارح عربی در شرح متن گلستان تحقیق لفظ عالمیان گفته که قاعده در آن
 اسم جمع در فارسی نیست که اسم خالی نیست از آنکه اسم جاد است یا نه اگر جاد است جمع او بلف و نون
 مانند خزان و سپان و مرغان و جذوت یا پیش از الف نون اگر در اسم مایه کلمه باشد مانند عالمیان
 و آدمیان و اگر در آخر او حرف هاست بکاف توسل نمایند مانند بندگان اگر اسم جاد نیست
 به جمع کنند مانند آسمانها و زمینها و سنگها و سالها و اگر خیر است صاحب منفی افزایش یا جدد و ا
 قبول نمایند آنرا بهر دو وجه جمع کنند مانند درختان و درختها و لبان و لبها و شبان و شبها و روزان و
 روزهای و بجمعی آورد لیکن بعد از تصحیح و تبیین یافت شد که کلیه نیست محمد افضل ثابت آله ابا
 در کتاب اساس لفظ نون باب دوم که در تسانت سخن است آورده که مخالف قاعده لغت است که
 شیخ شیراز آورده مصرع گفتار خوش لبان باریک چه قیاس جمع غیر حیوانات بهاست چنانکه
 رو با و رخسارها و لبها و چشمها و لبان رخان خلاف قیاس و قاعده است اما درختان مخالف قاعده
 لغت از قبل صحت منافی فصاحت نیست و همچنین عکس این جمع حیوانات بلف نون آمده است
 چنانکه سپان و خزان و توران اگر کسی آنها و خراط و ستورها گوید خلاف قاعده لغت است
 و دیگر کلمه که آخر او الف یا با یا باشد در حالت نسبت آن الف با و یا با و او بدل کنند چون
 و مرتضی و مصطفوی و مرتضوی و بانسه بانسوی و بی و دهلوی و گاهی حذف کنند چون بکی و بکی
 و بنگاله و بنگالی و گاهی بکاف فارسی بدل نمایند چون خانه و خانگی و خزان و خزانگی و بیانه و بیانی
 و مثال آن گاهی حرف ثانی را که یا باشد حذف نمایند چون بنی منصور بنی و قمری منسوب
 بقمرش و گاهی الف نون یاده کنند چون حقانی منسوب بحق و ربانی منسوب بر رب گاهی را جمع
 چون از می منسوب بر و مروری منسوب بر و دیگر یک لفظ گاهی مفرد و جمع هر دو آید چون مردم
 و دشمن مثال لفظ مفرد سعدی گوید بیست سگ صاحب گفت روزی چند پنی نیکان گرفت مردم شد

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

و قدیم باعتبار غنایه خود قیاس نمود و این قسم در تحلیلات شعری متأخرین بیشتر است
و بنا بر موشور همیشه که سوره آخر میخوانند و قیاس در آخر لفظ موشور است و باین تمایز که از موشور
یکجا شده اند و متأخرین آن طریق گذاشته سعد شعر که در بند جوشتین باشی عشق باز در دفع
باشی و محفل مثل بیت الابدی ترجیح قاعده متقدمین بر متأخرین بابت قراول حل نشودنی که بر
ساخته مفصل از اینجا با طلبی و چون کلمه مقلوب الا ضاقه را نام موشور می قرار دهند آنگاه آن
کسر از آن بجا نهند مثلاً مستید را که آخر مضافش که سورت مقلوب و معنی مضار است
موشور و ضاف ایله که دیدار است مقدم ساخته نام شخصی نهاده دیدار است بجای یک کلمه بعمل
آورند کسر تائی مستید ساقط میشود و زلالی است بیت در کین شش که خوبی رسته است رخ گلبرگ
ششم شسته است امی شسته ششم است کسر آخر شسته از مضاف شدن نیست بسوا و بلکه
و ببار کلمات مقلوب الا ضاقه را اگر هم آرند هم و است شاعری گفته بیت نکه خوش اندیشه پیش
که چنین گل خیز را زانوشش پیش سخت لفظ شسته خون بود چون مقلوب الا ضاقه کسرتش کردن خون
یک لفظ مرکب می معین گردید و بعد از آن که بسوی گاهش مضاف کردن خون شسته نگاه شد
آنگاه با مضاف الا ضاقه استن زنگه خون شسته گردید و این قسم در شعر مصنف به نجر قوه دیگر با
کثیر التوقع است این ترکیب مخصوص متأخرین است و در قدام نظر آمده و یک در بعضی جافا مضافت گاهی
مشود و گاهی مخفف خوانده میشود چون فروق و شر و زرق و من و حد و خط و غیره و بعضی از
کثرت استعمال از لفظ کسر مضافت محذوف میشود خصوص آن کلمات که با لفظ صاحب که آمده باشند
چنانچه صاحب دل صاحب گناه و صاحب نظر و غیر آن یک لفظ که آخرش با مخفی باشد که لفظ یک
اضافت در بعضی جاها داشته اند و یک انضمام اسم با مرفیض معنی فاعلی و نیز مفعولیت چون
جاسانه زرق و زرق که معنی جاسانه زرق و زرق است و یک پرور که معنی پرورده است و زهر آلا معنی
زهر آلوده شده از اینجا است که شیدای هند بر بیت قصیده ملک الشعراء حاجی محمد جان قدسی از
عصافش و میادانی بر لفظ زهر آلا اعتراض کرده اند از اجلال در جنت نامه که بشید آلوده

و قدیم باعتبار ندیه خود قیاس نمود و این قسم در تخلیات شعری متأخرین بیشتر است
و بنا و موقوفه را همیشه که سوراخ میخوانند و قیاد در آخر لفظ موقوفه بای تنکیر بر اکتیاز مرکب اضافی
نکاشته اند و متأخرین آن طریق گذاشته سعد شعر تو که در بند جوشتین باشی عشق ببار دروغ
بشی و محفل مثل بیت آبادی ترجیح قاعده متقدمین بر متأخرین بابت قراول حل نشوئی که
ساخته مفصل از اینجا با طلبی چون کلمه مقلوب الاضاقه را نام موقوفه فی قیاد و بند آنگاه آن
شعر از آن بیاورند مثلاً مست یدر را که آخر مضامین موقوفه مقلوب موقوفه یعنی مضامین است
موقوفه مضامین است که دیدار است مقدم ساخته نام شخصی نهاده دیدار است بجای یک کلمه بعمل
که کسوف تایی است ساقط میشود زلالی است بیت در کیش که خوبی رسته است رخ گل
نم شسته است امی شسته ششم است که آخر شسته از مضامین شدن نیست بسوا و بلکه
بار کلمات مقلوب الاضاقه را اگر هم آید هم است شاعری گفته بیت که خوش اندیش
کن کن خست از آغوش خویش سخت لفظ شسته خون بود چون مقلوب الاضاقه شسته کردن خون شسته
لفظ مرکب می معین گردید و بعد از آن که بسوی گاهش مضامین کردن خون شسته نگاه شد
و با مقلوب الاضاقه شسته استنای که خون شسته گردید و این قسم در شعر مصنف به نجر قعنه و دیگر
و قعنه است این ترکیب مخصوص است در قیاد که نظر آمده و دیگر بعضی جافاظ مضامین گاهی
در و گاهی مخفف خوانده میشود چون فرو قعنه و شرو قعنه و خط و غیره و بعضی جافاظ
تعال از لفظ کسوف مضامین مخزون میشود و خصوص آن کلمات که با لفظ صاحب کسوف شده باشند
که صاحب بدل صاحب گناه و صاحب نظر و غیر آن یک لفظیکه آخرش با مخفی باشد که گاهی
است در بعضی جاها داشته اند و یک انضمام اسم با امرضیه معنی فاعلی و نیز مفعولیت چون
نیز زرد و زرد که معنی جامه زرد و خسته است و است پرور که معنی است پرورده و زرد آلابنی
و ده شده از اینجا است که شیدای هفت بر بیت قصیده ملک الشعراء حاجی محمد جان قدسی از
نیز مویانی بر لفظ زهر آلا اعتراض کرده اند از اجلال در جشت نامه که بشید از شسته آورد

که ازین است الفاظ بسیارست که بمعنی اهم فاعل هم مفعول هر دو آمده بقرینه مقام می
طی همیشه و مثلاً کار ساز و عالمگیر جهان که فرنج دانش آموز و عالم سوز که بمعنی اهم فاعل است و در
بعض احیان هم الفظ در ترکیب افایده معنی مفعولی میکنند چنانکه گویند فلان خدا ساز شد و این
فلان خدا گیر شد و این گاشن خدا آفرین است فلان کار پیر آموز است فلان خیر خام سوز شد
و عیبه آلامی بمعنی عیبه آلوده شده چنانچه درین بیت چو آن غنچه در آن آبد گلگشت عیبه آلامی شد
بوم و برودشت و مخصوص لفظ زهر آلامی که در کلام کی از کار و در شمار معجزات پیغمبر صلی الله
و آله و سلم در باب سخن آمدن بزغالک سموم و اوست بیت آن میگیرم بفریاد این گفت از من
که زهر آلامی است انتی و یکراشته را که لغات در فارسی هندی چنانچه است اول توافق و آن گاهی
بعینه باشد که همان لفظ بهمان معنی که در فارسی است هندی نیز باشد چنانچه قسم که بمعنی مالک فارسی
و هندی بعینه است گاهی در یکی ازین زبان اندکی تغییر داشته باشد و جرئت مثل و سون ده
که عدد و فرست اگر چه سپین بهر دو زبان بهما تبدیل فرود و مانند ما من باه که بهر دو شهر خوانند
در حرکت مانند نیکو که بهندی نون بایر سیده و فتح کاف و او سا کرن و فارسی بیا مجهول و واو
مجهولست بمعنی و خوش و این دو قسم بسیارست گاهی هر دو نسبت عموم خصوص و چنانکه لفظ
که در هندی بمعنی مطلق گل و در فارسی بمعنی گستر مطلقاً و همچنین لفظ بدن که در هندی بمعنی صورت و
فارسی تمام تن باشد لیکن بدن لفظ عربیست گاهی کلمی زیادتی بود و در هر لفظ مثل کات که در هر
زبان بمعنی واحدست گاهی اختلاف در کیفیت و مثل لفظ آشته که تبا می و شت در فارسی
بعیرست و در هندی تبا می هندی که تلفظ آن غیر هندی و شوارست بمعنی ند که دوم اتفاقست چنانکه
لفظ جابو که در هر دو زبان بمعنی نکته که بدان چاشاک خانه رو بند آمده لیکن هندی جابو و جیم مخاطب
بهما و در هندیست ناخود از جابو که بمعنی فوت رو بست و در فارسی مخفف جابو و این قسم اختلاف
موجباً تر نگردد و سوم نفرست چنانکه لفظ انک هندی صلیست و فارسیان استعمال کرده اند
و این اکثر بنا بر ضرورت باشد چهارم التزامست که الفاظ هندی و فارسی و درین چنانکه طفا

[illegible]

JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY
LIBRARY
Kashmir Division - Srinagar

Title _____

Author _____

Accession No. 122

Call No. 33

[illegible]

Title_____

Author _____

Accession No. 3

Call No.

[illegible]

JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY
LIBRARY
Kashmir Division - Srinagar

